© rasailojaraid.com

پر اُکسایا، جنگِ آزادی کے جرنیل جنرل بخت خان'' کو کامیابی کے لیے دُعا دی اور ایک امیر کو فوج مہیا کرنے کے لیے خط لکھا اور پھر اس عظیم مجاہدِ آزادی کو ۱۵ ر شوال ۱۲۷۲ھ کو توپ کے منہ پر باندھ کر گولے سے اُڑا دیا گیا۔

جناب سید اشتیاق اظہر نے حضرت شاہ حسن عسکریؒ شہید کے حالاتِ زندگی، جہادِ آزادی میں ان کے کردار اور ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے اسباب و نتائج پر قلم اٹھایا ہے اور اس دور کی پوری تاریخ کو اس کتاب میں جمع کر دیا ہے۔ تین سو کے لگ بھگ صفحات کی یہ کتاب "میزانِ ادب۔ بی ۲، ۔ کے۔ خالد آباد، گلبہار کالونی، کراچی نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت چالیس روپے ہے۔

مولانا فخر الحسن محدث گنگوہیؒ کی سوانح اور خدمات

دارالعلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہو کر سند پانے والے پہلے پانچ علماء کے گروپ میں شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ، مولانا محمد عبدالحیؒ ساکن پور قاضی، مولانا محمد عبداللہ جلال آبادیؒ اور فتح محمد تھانویؒ کے ساتھ مولانا فخر الحسن گنگوہیؒ بھی تھے جو بعد میں محدث گنگوہی کے لقب سے متعارف ہوئے۔ ان کا شمار اپنے دور کے بڑے علماء میں ہوتا تھا اور انہوں نے تدریس و تعلیم کے ذریعہ ایک مدت تک دینی خدمات سرانجام دیں۔ ابوداؤد شریف پر ان کے حاشیہ سے آج بھی اہلِ علم استفادہ کر رہے ہیں۔ محدث گنگوہیؒ کے نواسے جناب سید اشتیاق اظہر نے اپنے عظیم نانا کے حالاتِ زندگی اور علمی و دینی خدمات کو اس کتاب میں مرتب کیا ہے اور اس کے ساتھ دارالعلوم دیوبند کے ابتدائی دور کے بعض حالات اور حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی خدمات و حالات کا ایک بڑا حصہ بھی اس میں شامل کر دیا ہے۔ کتابت نہت باریک ہے۔ طباعت بھی گوارا ہے۔ معلومات کے اتنے اہم ذخیرہ کو معیاری کتابت و طباعت کے ساتھ پیش کیا جاتا تو افادیت کئی گنا زیادہ ہوتی۔ دو سو صفحات کی یہ کتاب تینتیس روپے میں میزانِ ادب کے مذکورہ بالا پتہ سے طلب کی جا سکتی ہے۔

ماہنامہ "الاشرف" کراچی (صولتیہ نمبر)

کراچی سے مولانا محمد اسعد تھانوی کی زیرِ ادارت شائع ہونے والے ماہوار جریدہ "الاشرف" نے مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کی تاریخ اور حالات پر ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا ہے جس میں مدرسہ صولتیہ کے بانی اور تحریکِ آزادی کے نامور راہنما حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ کے حالات و خدمات، جہادِ

© rasailojaraid.com